انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء

چہل حدیث

در فضائل

از تالیفات مولوی معنوی حافظ محمد انوار اللہ خان بہادر

حسب الحکم حضور پرنور مدظلہ العالی حسب فرمائش خادم العلما

والمحدثین محمد امیر الدین حسین صاحب مہتمم مدرسہ نظامیہ

سنہ ۱۳۱۲ھ

در مطبع ثانی مفید دکن واقع حیدرآباد طبع شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

فضیلت علم

(١) عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے ابن رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ مِنَ الْعِبَادَةِ خط وابن عبد البر

صلی اللہ علیہ وسلم نے علم افضل ہے عبادت سے

في العلم (٢) عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا علم میں

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ حَیٰوۃُ الْاِسْلَامِ وَعِمَادُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم حیات ہے اسلام کی اور کھم ہے

الدِّیْنِ ابو الشیخ (۳) عَنْ اُمِّ ہَانِیٍٔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ

دین کا روایت ہے اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا سے کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ مِیْرَاثِیْ وَمِیْرَاثُ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم میراث ہی میری اور

الْاَنْبِیَاءِ قَبْلِیْ فر (۴) عَنْ سَلْمَانَ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

انبیای سابق کی روایت ہے سلمانؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَوْمٌ عَلٰی عِلْمٍ خَیْرٌ مِّنْ صَلٰوۃٍ عَلٰی جَہْلٍ حل

صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کے ساتھ سو رہنا بہتر ہے اوس نماز سے کہ جہل کے ساتھ ہو

(۵) عَنْ وَاثِلَۃَ رضؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَعَبِّدُ بِغَیْرِ

روایت ہی واثلہ رضؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبادت بغیر

فِقْہٍ کَالْحِمَارِ فِی الطَّاحُوْنِ حل (۶) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

علم کے ایسی ہی جیسے گدہا چکّی سی باندہا جاتا ہی روایت ہی ابن عمرؓ سے کہ فرمایا

صلی اللہ علیہ وسلم قلب لیس فیہ شئ من الحکمۃ کبیت خرب فتعلموا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دل میں کہ حکمت نہو مثال ویران گھر کے ہے پس سیکھو

وعلموا وتفقہوا ولا تموتوا جہالا فان اللہ لا یعذر

اور سکھاؤ اور سمجھ پیدا کرو اور مت مرو حالت جہل میں کیونکہ اللہ تعالے عذر

علی الجہل ابن السنی (۷) عن ابن عباسؓ قال رسول اللہ صلی اللہ

جہل قبول نہیں فرماتا روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ

علیہ وسلم خیر سلیمان بین المال والملک والعلم فاعطی الملک

صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیئے گئے سلیمان علیہ السلام کہ مال اختیار کریں یا ملک یا علم سو

والمال لاختیارہ العلم ابن عساکر فر (۸) عن ابن عمرؓ

اختیار کیا انھوں نے علم پس دیا گیا انکو ملک اور مال بھی اسوجہ سے روایت کیا ابن عمرؓ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل شئ طریق وطریق

سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر چیز کے لئے ایک راستہ ہوتا ہے اور

الجنۃ العلم فر (۹) عن ابی ایوبؓ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جنت کا راستہ علم ہے روایت ہے ابی ایوب انصاریؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

مَسْئَلَةٌ وَاحِدَةٌ يَتَعَلَّمُهَا الْمُؤْمِنُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ

ایک مسئلہ جو مسلمان سیکھے بہتر ہے اوسکے لئے ایک برس کی عبادت سے

وَخَيْرٌ لَهُ مِنْ عِتْقِ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ

اور آزاد کرنے سے ایسے غلام کے جو اولاد سے اسمعیل علیہ السلام کے ہو اور طالب علم

وَالْمَرْاَةُ الْمُطِيْعَةُ لِزَوْجِهَا وَالْوَلَدُ الْبَارُّ بِوَالِدَيْهِ يَدْخُلُوْنَ

اور جو عورت کہ فرمان بردار اپنے شوہر کی ہو اور جو لڑکا کہ ماں باپ کا فرمانبردار رہے یہ سب

الْجَنَّةَ مَعَ الْاَنْبِيَاءِ بِغَيْرِ حِسَابٍ ابوبكر النقاش والرافعی

انبیاء علیہم السلام کے ساتھ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونگے

فی تاریخه (۱۰) عن الحسين بن علی وابن عباس وانس وغيرهم

روایت ہے حسین بن علی و انس ابن عباس وغیرہم سے

رضی اللہ عنهم قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کا طلب کرنا

فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ عب هب طص خط طس

ہر مسلمان پر فرض ہے

فضیلت طالب علم

(۱۱) عن ابی ذر و ابی ہریرۃ رض قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت ہے ابو ذر و ابو ہریرہ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا جاء الموت لطالب العلم وھو علی ھذہ الحالۃ مات

نے جب طالب علم کو موت آجاوے اور وہ اسی حالت طلب علم میں ہو وہ

وھو شہید البزار (۱۲) عن سخبرۃ قال رسول اللہ صلی اللہ

شہید مریگا روایت ہے سخبرہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم طلب العلم کان کفارۃ لما مضی ت (۱۳)

علیہ وسلم نے علم کی طلب کفارہ ہے گناہان سابق سے

عن انس رض قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من طلب العلم فھو

روایت ہے انس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو علم طلب کرے سو وہ

فی سبیل اللہ حتی یرجع حل (۱۴) عن انس رض قال رسول اللہ

حقتعالی کی راہ میں ہے جبتک لوٹے۔ روایت ہے انس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم طالب العلم تبسط لہ الملئکۃ اجنحتہا رضی

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتے طالب علم کے لئے پر بچھاتے ہیں بسبب رضامندی اس چیز کے

بِمَا يَطْلُبُ ابن عساکر (۱۵) عن ابن عمرؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جسکو اوسنے طلب کیا — روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا تَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عَمِلَ بِهٖ اَوْ لَمْ يَعْمَلْ بِهٖ كَانَ

کہ مسلمان جب سیکھے ایک باب علم کا خواہ اوس پر عمل کرے یا نکرے سو یہہ صرف سیکھنا

اَفْضَلَ مِنْ اَنْ يُصَلِّيَ اَلْفَ رَكْعَةٍ تَطَوُّعًا ابن لال (۱۶) عن انسؓ

افضل ہے ہزار رکعت نفل پڑھنے سے — روایت ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَالِبُ الْعِلْمِ اَفْضَلُ مِنَ الْمُجَاهِدِ

انسؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طالب علم مجاہد فی سبیل اللہ سے افضل ہے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فر (۱۷) عن عائشہؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت ہے عائشہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَعَلَ لِيَتَعَلَّمَ عِلْمًا غُفِرَ لَهٗ قَبْلَ اَنْ يَخْطُوَ الشَّرَاكِ

جو شخص جوتا پہنے اس غرض سے کہ علم پڑھنے جاوے تو بخشا جاتا ہے وہ قبل آگے قدم رکھنے کے

(۱۸) عن ابن عباسؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ

روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکی موت

فضیلت علم

اَجَلُهٗ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ

حالت طالب علمی مین آجاوے تو ملیگا وہ حق تعالی سے اوس حالت مین کہ ہوگا اوسمین

النَّبِيِّيْنَ اِلَّا دَرَجَةُ النُّبُوَّةِ طس (١٩) عن حسان بن ابی

اور نبیون مین فرق سوا درجہ نبوت کے روایت ہے حسان بن ابی سنان

سِنَانٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَالِبُ الْعِلْمِ بَيْنَ

سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طالب علم جاہلون مین ایسا ہے

الْجُهَّالِ كَالْحَيِّ بَيْنَ الْاَمْوَاتِ العسکری فی الصحابہ وابو موسے

جیسا زندہ مردون مین

فی الذیل (٢٠) عن معاذ رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے معاذ رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْعَالِمُ اَمِيْنُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ ابن عبد البر فی العلم (٢١)

عالم امین اللہ کا ہے زمین پر

عن علی رض قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُلَمَاءُ مَصَابِيْحُ

روایت ہے علی کرم اللہ وجہہ سے کہ فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم سے علما زمین کے چراغ ہین

الْاَرْضِ وَخُلَفَاءُ الْاَنْبِيَاءِ وَوَرَثَتِيْ وَوَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ عن

اور خلیفے انبیا کے اور وارث ہیں میرے اور نبیون کے

(۲۲) عن انسؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعُلَمَاءُ

روایت ہے انسؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علماء

وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ يُحِبُّهُمْ اَهْلُ السَّمَاءِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمُ الْحِيْتَانُ

انبیا کے وارث ہین آسمان والے اونکو دوست رکھتے ہین اور جب وہ مرتے ہین تو

فِي الْبَحْرِ اِذَا مَاتُوْا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ابن النجار (۲۳) عن ابن

اُنکے لئے قیامت تک استغفار کرتے ہین مچھلیان دریا مین روایت ہے

عباسؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اجْتَمَعَ الْعَالِمُ

ابن عباس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عالم اور عابد

وَالْعَابِدُ عَلَى الصِّرَاطِ قِيْلَ لِلْعَابِدِ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ وَتَنَعَّمْ

صراط پر جمع ہونگے تو عابد سے کہا جائیگا کہ جنت مین چلا جا اور عبادت کے

لِعِبَادَتِكَ وَقِيْلَ لِلْعَالِمِ قِفْ هٰهُنَا وَاشْفَعْ لِمَنْ اَحْبَبْتَ فَاِنَّكَ

سبب سے جنت مین عیش کر اور عالم سے کہا جائیگا کہ یہان ٹھہر اور جس سے محبت رکھتا ہو اوسکی شفاعت

لَا تَشْفَعُ لِاَحَدٍ اِلَّا شُفِّعْتَ فَقَامَ مَقَامَ الْاَنْبِيَاءِ ابو الشیخ

جسکی شفاعت تو کریگا قبول کیجاویگی چنانچہ کھڑا ہوگا وہ انبیا کے مقام میں

فی الثواب فر (۲۴) عن انس و عمران بن حصین و ابی الدرد

روایت ہے انس و عمران و ابی الدردا

والنعمان بن بشیر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یُوْزَنُ

و نعمان رضی اللہ عنہم سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِدَادُ الْعُلَمَاءِ وَدَمُ الشُّهَدَاءِ فَرَجَحَ مِدَادُ

دن سیاہی علما کی اور خون شہیدوں کا تولا جاوے گا پس بڑھ جاوے گا

الْعُلَمَاءِ عَلٰی دَمِ الشُّهَدَاءِ الشیرازی و المرہبی ابن عبد البرو

علما کی سیاہی کا وزن شہیدوں کے خون پر

ابن جوزی فی العلل (۲۵) عن علی قال رسول اللہ صلی اللہ

روایت ہے علی رضی اللہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم عَالِمٌ یُنْتَفَعُ بِہٖ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ فر

علیہ وسلم نے ایک عالم جس سے نفع ہو بہتر ہے ہزار عابد سے

(۲۶) عن انسؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ الْعِلْمِ

روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم والے کی

یَسْتَغْفِرُ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ حَتَّی الْحِیْتَانُ فِی الْبِحَارِ ع (۲۷) عن

مغفرت ہر چیز چاہتی ہے یہانتک کہ مچھلیاں دریاؤں مین روایت ہے

اَبِی امامۃ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْعَالِمِ

ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فضیلت عالم کی

عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِیْ عَلٰی اَدْنَاکُمْ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ وَمَلٰئِکَتَہٗ

عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تم مین سے کسی ادنی شخص پر یقیناً اللہ تعالی اور فرشتے

وَاَھْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ حَتَّی النَّمْلَۃَ فِیْ جُحْرِھَا وَحَتَّی

اور آسمان وزمین والے یہان تک کہ چیونٹی اپنی سوراخ مین اور مچھلیاں رحمت بھیجتے

الْحُوْتَ لَیُصَلُّوْنَ عَلٰی مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَیْرَ ت (۲۸) عن

ہین اور دعا کرتے ہین لوگونکو اچھی بات سکھانے والے کے لئے روایت ہے

واثلۃؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَیْءٍ اَقْطَعُ

واثلہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز ابلیس کی

لِظُهرِ ابلیس مِنْ عَالِمٍ یَخرُجُ فِی قَبِیلَةٍ فر (۲۹) عن ابن

پیٹھہ توڑنے میں زیادہ اثر نہیں رکھتی اس عالم سو جو کسی قبیلہ میں پیدا ہو روایت ہے

عَبَّاسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُجَالَسَةُ الْعُلَمَاءِ

ابن عباس رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عالموں کے ساتھ

عِبَادَةٌ فر (۳۰) عن جابرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بیٹھنا عبادت ہی روایت ہے جابر رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَکْرِمُوا الْعُلَمَاءَ فَاِنَّھُمْ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ فَمَنْ اَکْرَمَھُمْ فَقَدْ

عالموں کی بزرگی کرو اسلئے کہ وہ نبیوں کے وارث ہیں جسنے اون کی بزرگی کی

اَکْرَمَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ حط (۳۱) عن جابرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

خدا اور رسول کی بزرگی کی روایت ہی جابر رض سے کہ فرمایا

صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَاعَةٌ مِنْ عَالِمٍ مُتَّکِئٍ عَلٰی فِرَاشِہٖ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عالم کہ ٹیکا لگائے ہوے اپنے بستر پر اپنے علم میں ایکساعت

یَنْظُرُ فِی عِلْمِہٖ خَیْرٌ مِنْ عِبَادَةِ الْعَابِدِ سَبْعِیْنَ عَامًا فر

نظر کرے سو وہ بہتر ہے عابد کی ستر برس کی عبادت سے

(۳۲) عن عبد الرحمن بن عوف رضؓ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت ہو عبد الرحمن بن عوف رضؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فضل العالم علی العابد سبعین درجۃ ما بین کل درجتین کما

فضیلت عالم کی عابد پر ستر درجے ہو ہر درجہ مین اتنی مسافت ہو جتنی آسمان زمین مین ہے

بین السماء والارض ع (۳۳) عن بھز بن حکیم عن ابیہ

روایت ہو بھز بن حکیم سے

عن جدہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من استقبل العلماء

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے علما کا استقبال

فقد استقبلنی ومن زار العلماء فقد زارنی ومن جالس

کیا اسنے میرا استقبال کیا اور جس نے علما سے ملاقات کی اوسنے مجھسے ملاقات کی

العلماء فقد جالسنی ومن جالسنی فکانما جالس ربی

اور جو علما کے ساتھ بیٹھا وہ میرے ساتھ بیٹھا اور جو میرے ساتھ بیٹھا گویا وہ میرے رب کے

الرافعی (۳۴) عن معاذ بن انس رضؓ قال رسول اللہ صلی اللہ

ساتھ بیٹھا روایت ہو معاذ رضؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم من علم علما فله أجر من عمل به لا ينقص من أجر العامل

جو علم سکھاوے وسکو ثواب اوس شخص کا ہے جو اسپر عمل کرے اور عمل کرنے والے کے ثواب سے کم نہ ہوگا

(۳۵) عن ابی سعید رض قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

روایت ہے سعید رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من علم آية من كتاب الله أو بابا من علم أنمى الله

جو کوئی قرآن شریف کی ایک آیت یا کوئی باب علم کا کسیکو سکھلاوے تو حق تعالی

أجره إلى يوم القيمة ابن عساكر (۳۶) عن سمرة

اسکا ثواب بڑھاتے جاوے گا قیامت تک روایت ہے سمرہ رض

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما تصدق الناس

...ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص نے ایسا صدقہ نہ دیا جو افضل

بصدقة أفضل من علم ينشر طب (۳۷) عن ابی بکر

ہو اوس علم سے جو پھیلا یا جاوے روایت ہے

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اغد عالما أو متعلما

ابی بکر رض سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہو تو عالم یا علم سیکھنے والا

اَوْ مُسْتَمِعًا اَوْ مُحِبًّا وَلَا تَكُنِ الْخَامِسَ فَتَهْلِكَ الزارطس

یا سُننے والا یا دوست اوسکا اور پانچویں قسم سے مت ہو کہ ہلاک ہو جائیگا

(۳۸) عن ابن عمرؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ

روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے علم دین ہے

دِیْنٌ وَالصَّلٰوۃُ دِیْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاخُذُوْنَ ھٰذَا الْعِلْمَ

اور نماز بھی دین ہے تو دیکھو کہ تم اُس علم کو کس سے سیکھتے ہو

وَكَیْفَ تُصَلُّوْنَ ھٰذِهِ الصَّلٰوۃَ فَاِنَّكُمْ تُسْاَلُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فر

اور یہہ نماز کیسی ادا کرتے ہو کیونکہ تم سے قیامت کے دن اوسکا سوال ہوگا

(۳۹) عن ابی ھریرۃؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خِیَارُ

روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری

اُمَّتِیْ عُلَمَاؤُھَا وَخَیْرُ عُلَمَائِھَا رُحَمَاؤُھَا اَلَا وَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی

امت کے وہ لوگ بہتر ہیں جو علما ہیں اور علما میں وہ بہتر ہیں جو رحم دل ہیں حق تعالے

لَیَغْفِرُ لِلْعَالِمِ اَرْبَعِیْنَ ذَنْبًا قَبْلَ اَنْ یَّغْفِرَ لِلْجَاھِلِ ذَنْبًا وَاحِدًا

عالم کے چالیس گناہ بخش دیتا ہے قبل اِسکے کہ جاہل کا ایک گناہ بخشے رحم دل عالم

ألا وإن العالم الرحيم يجيء يوم القيامة وإن نوره

قیامت کے دن اوس شان سے آئیگا کہ نور اُسکا مشرق و مغرب تک روشن

قد أضاء يمشي فيه ما بين المشرق والمغرب كما

ہوگا جیسے کوئی ستارہ روشن ہوتا ہے اور وہ اوس نور مین

يضيء الكوكب الدري حل خط (٤٠) عن أبي

راہ طے کریگا روایت ہے

هريرة رضي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حسد

ابو ہریرہ رضہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حسد

ولا تملق إلا في طلب العلم عدهب والخطيب

اور خوشامد درست نہیں ہے مگر طلب علم مین

تمت

بتوفيق الله تعالى وعونه

یہہ چالیس حدیثین کنز العمال سے نقل کی گئین مگر طلب علم مین انہی

رموز کی تفسیر یہہ ہے

ت ترمذی حل ابونعیم فی الحلیہ خط خطیب

د ابو داؤد ص سعید بن منصور ط ابو داود طیالسی

طب طبرانی فی الکبیر طس طبرانی فی الاوسط ع

ابو یعلی عد ابن عدی فی الکامل فر دیلمی فی الفردوس

ك حاکم ہ ابن ماجہ ہب بیہقی فی شعب الایمان

تبصرہ

احادیث موصوفہ سے ظاہر ہے کہ علم ایک دینی حق ہے اسمین دنیا سے کوئی تعلق نہین یہہ بات اور ہے کہ اوسکے ضمن مین دنیا بھی حاصل ہوجاے جیسا کہ تجربہ اور ساتوین حدیث سے ظاہر ہے مگر یہہ نہین ہوسکتا کہ علم صرف دنیا کی غرض سے حاصل کیا جاے اور اسپر ان فضائل و ثواب کی توقع کیجاے جنکا وعدہ کیا گیا ہے

وہ وعدہ کا ایفا تو جبھی ہو کہ نیت مین للّٰہیت اور خلوص بھی ہو جیسا
کہ حدیث شریف انما الاعمال بالنیات سے اور آیۂ شریفہ من کان
یرید حرث الاخرۃ نزد لہ فی حرثہ ومن کان یرید حرث
الدنیا نؤتہٖ منہا وما لہ فی الاخرۃ من نصیب سے ظاہر ہے
البتہ یہ بات قابل غور ہے کہ عربی علوم پڑھنے کے بعد وہی دنیاوی
ترقی بھی کر سکتا ہے یا نہین - جنکی نظر تاریخی کتابون پر ہے وہ جانتے ہین
کہ ہر زمانہ مین علمانے کیسی کیسی ترقیین کین بلکہ اگر کلیہ نہین تو
اکثریہ تو کہہ سکتے ہین کہ جب کسی نے ابتداء ترقی کی وہ شخص عالم
تھا گو بوجہ اشتغال دنیاوی اوسکا نام طبقات علما مین نہ لکھا گیا ہو
کیونکہ علوم عربیہ مین بعض وہ علوم ہین جو صرف قوت فکریہ کو بڑھاتے
اور ہر قسم کے مطالب سے نتیجہ اور صحیح مقصود نکالنے مین مدد دیتے ہین اور بعض دایرۂ
خیال کو وسیع کرتے ہین اور عموماً ترتیب تعلیم و انتخاب کتب درسیہ مین یہ لحاظ

رکھا گیا ہے کہ قوت فہم بتدریج ترقی پذیر اور دقت پسند و نکتہ رس
ہو جاے یہہ امر ظاہر ہے کہ جب کئی سال تک ذہن سے وہ کام لیا جاے
جس سے روز بروز قوت بڑھے اور صفائی پیدا ہو تو کس اعلیٰ درجہ
کی قوّت پر ہو گا پھر کیا باوجود اس مشاقی کے کسی کام مین
رکیگا ہرگز نہین بلکہ بذریعہ اون قواعد کے جسکا مشق ایک مدت
تک کیا ہے کامیاب ہی ہو گا یہہ بات اور ہے کہ قسمت یاری نہ دے اسمین تو وہ لوگ
بھی برابر ہین جنہون نے عمر بھر دوسرے فنون و ذرایع دنیاوی حاصل کئے اور
بقوت محتاج ہین لیکن باایہمہ عالم اورون سے بڑھا ہوا ہی رہیگا دیکھ لیجیے
کسی اجنبی ملک سے کوئی عالم آجاتا ہے بحسب مدارج علم لوگ اوسکی تعظیم
و توقیر کرنے لگتے ہین نہ اوسکو اس بات کے حاصل کرنے مین مال کی ضرورت
ہوتی ہے نہ شان و شوکت کی غرض عالم اگر خاص فقر و فاقہ
مین بھی رہے کسی ایک قوم کا سردار اور اونمین معزز بنا رہیگا

اور ہوسکیگی وہ وجاہت ہوگی جو دوسرون کو ہوگی اور ظاہر ہے کہ
وہ وجاہت ترقی دنیا کا اگر مقصود اصلی ہین تو رکن اعظم ہونے مین
کلام نہین - غرض علوم عربیہ ترقی دنیاوی کے لئے بھی کمال درجہ کی ممد
معاون ہین - اب اہل دانش سمجھہ سکتے ہین کہ وہ شئی جسکو دین مین
وقعت اور دنیا مین وہ شوکت ہو تو کسقدر اوسکے حاصل کرنے مین
سعی وجانفشانی کرنا چاہیئے - حق تعالیٰ اہل اسلام کو توفیق دے کہ
تحصیل علوم مین سعی کرکے مدارج دارین حاصل کرین اور جو خود حاصل
نکرسکین تو اتنا تو کرین کہ اون مدارس مین جہان تدریس اپنے
علوم کی ہوتی ہے تائید دین اور بفحوائے حدیث شریف
اَلدَّالُ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ اس ثواب مین شریک ہون -

تمت